48956-کیا خاوند اپنی بیوی کو اعتکاف کرنے سے منع کرسکتا ہے ؟

سوال

کیا خاوند بیوی کو اعتکاف سے روکنے کا حق رکھتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

بیوی کے لیے جائز نہیں کہ وہ خاوند کی اجازت کے بغیر اعتکاف کرے ، اس لیے کہ مسجد میں اعتکاف کرنے سے خاوند کا حق فوت ہوجاتا ہے ۔

لیکن اگر خاوند اسے اعتکاف کی اجازت دیتا ہے تو اسے اس اجازت سے رجوع اور بیوی کو اعتکاف سے نکالنے کا بھی حق حاصل ہے ۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی المغنی میں کہتے ہیں :

بیوی اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر اعتکاف نہیں کرسکتی ۔ ۔ ۔ لھذا اگر خاوند نے اسے اجازت دے دی اور دوران اعتکاف وہ بیوی کو اعتکاف سے نکالنا چاہے تو اسے نفل میں یہ حق حاصل ہے ، امام شافعی رحمہ اللہ کا بھی یہی کہنا ہے ۔ ۔ ۔

لیکن اگر اس نے کسی نذر والی چیز میں اجازت دی تو اسے دوران عمل ختم کرانے کا حق حاصل نہیں کیونکہ اس عمل کی ابتداء کرنے سی تعیین ہوجاتی ہے ،جس کا مکمل کرنا واجب ہے ، تو یہ حج کی طرح ہی ہوجائے گا کہ جب عورت سے حج کا احرام باندھ لیا تو اسے مکمل کرنا ہوگا ۔ اھ کچھ کمی وبیشی کے ساتھ ۔

دیکھیں : المغنی لابن قدامۃ المقدسی (485/4) ۔

سنت نبویہ بھی اس پر دلالت کرتی ہے خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی اعتکاف نہیں کرسکتی ۔

عائشہ رضی اللہ تعالی بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کا ارادہ کرتے تو نماز فجر ادا کرنے کے بعد معتکف میں داخل ہوجاتے ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری عشرے کا اعتکاف کرنا چاہا تو خیمہ لگانے کا حکم دیا تو خیمہ لگا دیا گیا ، زینب رضی اللہ تعالی نے اپنا خیمہ لگانے کا حکم دیا تو ان کا خیمہ بھی لگا دیا گیا ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری بیویوں نے اپنے خیمے لگانے کا حکم دیا تو ان کے خیمے بھی لگا دیے گئے ، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر ادا کرلی تو بہت سے خیمے دیکھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

کیا یہ نیکی چاہتی ہیں ، تو ان کے خیمے اکھاڑنے کا حکم دیا اور اعتکاف چھوڑ دیا اور پھر شوال کے پہلے عشرے کا اعتکاف کیا ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (2033) صحیح مسلم حدیث نمبر (1173)

اور بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ :

(عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کی تو انہیں اجازت دے دی ، اور حفصہ رضی اللہ تعالی نے بھی عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے اجازت طلب کرنے کا کہا تو انہوں نے ان کی بھی اجازت لے لی) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی عنہ اس کی شرح میں کہتے ہیں :

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے خیمے دیکھے توفرمانے لگے : کیا وہ نیکی اوراطاعت کرنا چاہتی ہیں ؟ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیمے اکھاڑنے کا حکم دیا تواکھاڑدیے گئے)

قوض : یعنی اکھاڑدیے گئے ۔

البر : یعنی اطاعت ۔

قاضی رحمہ اللہ کا کہنا ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ان کے فعل کے انکارمیں کہی ، اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کواس کی اجازت بھی دی جیساکہ بخاری کی روایت میں واضح ہے ، وہ کہتے ہیں : اس فعل پرانکارکرنے کا سبب یہ تھا کہیں وہ اپنے اعتکاف میں مخلص نہ ہوں ، بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب رہنا چاہتی ہوں ، یا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم پرغیرت کرتے ہوئے یا پھرجن کواجازت مل گئی ان سے غیرت کرنے لگیں ۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں ان کا رہنا صحیح نہ سمجھا کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ جمع ہوتے اوراعرابی اورمنافق بھی وہاں آتے تھے ، اورازواج مطہرات وہاں سے آنے جانے کی محتاج تھیں جس کی بنا پرانہیں تنگی ہوتی ۔

یا پھرنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے پاس مسجدمیں دیکھا اوروہ خود بھی مسجد میں تھے تو ایسے ہی ہوا کہ وہ اپنی بیویوں کے ساتھ گھرمیں ہی ہیں ، جس کی بنا پراعتکاف کا سب سے اہم مقصد جا تا رہتا جوکہ بیوی اوردنیاوی متعلقات وغیرہ سے علیحدگی ہے ۔

یا پھریہ تھا کہ انہوں نے اپنے خیموں سے مسجد تنگ کردی تھی ، اوراس حدیث میں عورتوں کا اعتکاف صحیح ہونے کی دلیل پائی جاتی ہے ، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اعتکاف کی اجازت دی تھی ، اوربعد میں انہیں کسی سبب کے باعث منع کیا تھا ۔

اس حدیث میں دلیل ہے کہ خاوندکی اجازت کے بغیر بیوی اعتکاف نہیں کرسکتی ، سب علماء کرام نے بھی یہی کہا ہے اوراگرخاوند بیوی کواعتکاف کی اجازت دے دے توکیا بعد میں وہ بیوی کواعتکاف سے روک سکتا ہے ؟

اس میں علماء کرام کا اختلاف ہے ، امام شافعی اورامام احمد ، داود رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ اسے نفلی اعتکاف سے نکالنے کا حق حاصل ہے ۔ اھ

اورابن المنذروغیرہ کا کہنا ہے کہ :

حدیث میں ہے کہ عورت خاوندکی اجازت کے بغیراعتکاف نہیں کرسکتی اوراگراجازت کے بغیراعتکاف کرے توخاوند کواسے اعتکاف سے نکالنے کا حق حاصل ہے ، اوراگراجازت سے اعتکاف کرے توپھر بھی خاوند کوحق ہے کہ وہ اجازت سے رجوع کرتے ہوئے اسے اعتکاف سے روک دے ۔

اوراہل الرائے کہتے ہیں کہ : اگرخاوند نے اجازت دے دی اورپھراسے منع کردیا تواس سے وہ گنہگار ہوگا لیکن عورت اعتکاف سے رک جائے گی ۔

اورامام مالک رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں خاوند کا اس کا حق نہیں ، لیکن یہ حدیث ان کے خلاف دلیل ہے ۔ اھ فتح الباری ۔

واللہ اعلم.